

## بابا کے بعد حضرت زیراء علیہا السلام کی مظلومیت کا عالم

<"xml encoding="UTF-8?>

babakay بعد حضرت زیراء علیہا السلام کی مظلومیت کا عالم  
مردی ہے کہ شہزادی علیہا السلام اپنے بابا کے بعد ہمیشہ اس عالم میں رہتی تھیں کہ آپ کے سر پر پٹی بندھی رہتی تھی، جسم ناتوان ہو گیا تھا، قوت ختم ہو گئی تھی، انکھیں گریان اور دل جلا رہتا تھا۔  
ہر کچھ لمحوں کے بعد آپ پر غشی طاری ہو جاتی تھی اور اپنے بچوں (حسن و حسین) سے فرماتی تھیں: کہاں ہیں تمہارے وہ بابا (نانا) جو تم سے پیار کرتے تھے اور تمہیں ایک کے بعد ایک آغوش میں لیا کرتے تھے؟ کہاں ہیں تمہارے وہ بابا (نانا) جو تم پر لوگوں میں سب سے زیادہ مہربان تھے؟ اور تمہیں زمین پر چلنے نہیں دیا کرتے تھے (اور گود میں لے لیتے تھے)  
ا ب میں کبھی نہ دیکھ سکوں گی کہ وہ میرے حجرے کا دروازہ کھولیں اور تمہیں اپنے کاندھوں پر نہ اٹھایا ہوا ہو جیسے ہمیشہ اٹھاتے تھے۔ (1)

(1) رُوِيَ أَنَّهَا مَا زَالَتْ بَعْدَ أَبِيهَا مُعَصَبَةَ الرَّأْسِ نَاحِلَةَ الْجِسْمِ مُنْهَدَّةَ الرُّكْنِ بَاكِيَةَ الْعَيْنِ مُحْتَرَقَةَ الْقَلْبِ يُعْشَى عَلَيْهَا سَاعَةً بَعْدَ سَاعَةٍ وَ تَقُولُ لَوَلَدِيهَا أَيْنَ أَبُوكُمَا الَّذِي گَانَ يُكْرِمُكُمَا وَ يَحْمِلُكُمَا مَرَّةً أَيْنَ أَبُوكُمَا الَّذِي گَانَ أَشَدَّ النَّاسِ شَفَقَةً عَلَيْكُمَا فَلَا يَدْعُكُمَا تَمْشِيَانِ عَلَى الْأَرْضِ وَ لَا أَرَاهُ يَفْتَحُ هَذَا الْبَابَ أَبْدًا وَ لَا يَحْمِلُكُمَا عَلَى عَاتِقِهِ كَمَا لَمْ يَزَلْ يَفْعَلْ بِكُمَا (بحار ج ۴۳ ص ۱۸)